© rasailojaraid.com

...ہندوستان کے شہر مرادآباد میں مسلمانوں پر پولیس فائرنگ میں نہ معلوم کتنے مسلمان شہید ہوئے ...تعداد تو اس وقت کے وزیر اعلیٰ یوپی اور ۱۹۸۹ء و ۱۹۹۰ء کے وزیر اعظم ہند جناب وی پی سنگھ ہی ...سکتے ہیں اور وہ ہی کس اور ذریعہ سے تعداد کا اندازہ ہو سکا ہے ۔ افغانستان میں ۱۹۷۹ء سے کمیونسٹ ...نے ہزاروں مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتارا اور جب سے متواتر کمیونسٹ فوج نے وہاں کی اکثریتی ...کو اپنے ظلم و ستم کا نشانہ بنائے رکھا اور جب روس ختم ہوا تو مغربی طاقتوں کی سازش کی بدولت ...وہاں خود مسلمان، مسلمان سے لڑ رہا ہے ۔ اسی طرح ایران و عراق میں نو سال تک جنگ چلی جس میں دونوں طرف کے لاکھوں مسلمان جان و مال دونوں سے تباہ و برباد غارت و ہلاک ہوکر رہے ۔ اس سے بڑھ کر کامیاب سازشیں اور کیا ہوں گی ۔ یہ تو عالم الغیب ہی جانتا ہے ۔ لیکن اب عالم اسلام کے لئے دعوت فکر یہ ہے کہ وہ کب تک اس طرح کی بربادیوں اور سازشوں کا سامنا کرتے رہیں گے ؟ کیا وہ تمام دنیا میں مسلم قوم پر ظلم و ستم، اسلام مذہب کے خلاف ریگن و تل ابیب کی دوستی کے بعد انکی ریشہ دوانیوں کو سمجھنے کی کوشش اب بھی نہیں کریں گے ۔

ہمارے خیال میں تمام عالم کے مسلمانوں کی پریشانیوں بربادیوں کے تدارک اور مسلم ملکوں کی فلاح و ترقی اور بقاء کے لئے واحد ذریعہ صرف ایک ہی ہے کہ منصب خلافت کو دوبارہ زندہ و قائم کیا جائے ۔ جب تک تمام عالم کے مسلمان کے لئے ایک آواز نہیں ہوگی اس وقت تک عالم اسلام کے اتحاد اور اس کی ترقی و بقاء کا خیال صرف خام خیال ہی ہوگا ۔

© rasailojaraid.com